11586-کیا شادی نصف دین ہے

سوال

کیا یہ صحیح ہے کہ جس نے شادی کرلی اس نے اپنا نصف دین مکمل کرلیا، اوراس کی دلیل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

سنت نبویہ شادی کی مشروعیت پر دلالت کرتی ہے، اور یہ کہ شادی کرنا رسولوں کی سنت میں شامل ہے، اللہ سبحانہ وتعالی کی توفیق سے انسان شادی کرکے بہت ساری برائیوں پر شر پر غلبہ اور کنٹرول کرسکتا ہے، کیونکہ شادی نظروں کو نیچا کردیتی ہے، اور شرمگاہ کے لیے حفاظت کی باعث ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کرتے ہوئے فرمایا :

"اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو کوئی بھی شادی کی استطاعت رکھتا ہے وہ شادی کرے، کیونکہ یہ آنکھوں کو نیچا کرنے کا باعث اور شرمگاہ کی زیادہ حفاظت کا سبب ہے.." متفق علیہ.

امام حاکم رحمہ اللہ نے مستدرک الحاکم میں انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ :

"جسے اللہ تعالی نے نیک وصالح بیوی عطا کی تو اللہ نے اس کے نصف دین میں معاونت کی ہے، اسے باقی آدھے دین میں اللہ کا تقوی اختیار کرنا چاہیے"

اور بیہقی رحمہ اللہ نے رقاشی سے یہ الفاظ روایت کیے ہیں :

"جب بندہ شادی کرتا ہے تو اس کا نصف دین مکمل ہوجاتا ہے، چنانچہ اسے باقی آدھے دین میں اللہ کا تقوی اختیار کرنا چاہیے"

علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب والترھیب حدیث نمبر (1916) میں ان دونوں کو حسن لغیرہ قرار دیا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.